روزنامہ

الفضل ربوہ

فون ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 46-81 نمبر 175 | ہفتہ 17 ربیع الاول 1417ھ 3 ظہور 1375ہش 3 اگست 1996ء

تم اپنی نفسانیت ہر پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو

اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے یا ریا ہے یا خود پسندی ہے یا کسل ہے تو تم ایسی چیز نہیں ہو کہ جو قبول کے لائق ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکا دو کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کر لیا ہے کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو تا تم بخشے جاؤ۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ کی محبت سے اپنی تربیت کریں۔ اسی میں نسلوں کی بقا کا راز ہے

اللہ کی تربیت کی نظر کو ہمیشہ اپنے اوپر نگران محسوس کریں

جو بچے ان ماؤں کی گود میں پرورش پاتے ہیں جہاں سے وہ اللہ کی محبت کی باتیں سنیں وہ کبھی بھٹک نہیں سکتے

جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر خواتین کے جلسے سے 27 جولائی 1996ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا خطاب

لندن: 27- جولائی 1996ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے جماعت احمدیہ برطانیہ کے 31ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز صبح کے سیشن میں خواتین کے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے انہیں اس اہم نکتے کی طرف متوجہ کیا کہ اللہ کی محبت سے اپنی تربیت کریں۔ اللہ کی محبت کے نتیجے میں وہ محبت پیدا ہوتی ہے جو سب محبتوں سے بڑھ کر ہوتی ہے۔

حضرت صاحب کا یہ خطاب مردوں کی جلسہ گاہ میں بھی سنایا گیا اور احمدیہ ٹیلی ویژن نے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا۔

حضرت صاحب نے فرمایا گزشتہ کینیڈا اور امریکہ کے دوروں کے موقع پر میں نے یہ مضمون بیان کیا کہ اللہ کی محبت سے اپنی تربیت کریں۔

حضرت صاحب نے فرمایا احمدی بچیوں سے مجھے ہمیشہ نیک توقعات ہوتی ہیں۔ وہ بد ہوتی ہیں تو عارضی طور پر۔ ان کے دل میں نیک خیالات اور جذبات ہوتے ہیں۔ اگر عام دنیا میں وہ بے احتیاطی بھی کرتی ہیں تو بیت الذکر میں آتے ہوئے یا دینی اجتماعات کے موقع پر خود کو چادر میں لپیٹ کر لاتی ہیں۔ یہ منافقت نہیں ہے کوئی دکھاوا نہیں ہے۔ بلکہ اس حیا کا اظہار ہے جو ان کو چادر میں لپٹ جانے پر مجبور کرتا ہے۔ اللہ کے فضل سے احمدی بچیاں بے حد تربیت یافتہ ہیں اور تربیت سے باہر نہیں جاتیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ جب ایسی صورت ہو کہ دوسروں سے ملنا جلنا پڑے اور وہاں تربیت کی کوئی نگاہ نہ ہو تو بے احتیاطیاں ہو جاتی ہیں۔ میں سوچ رہا تھا کہ یہ مسئلہ کس طرح حل کیا جائے کہ آج جو نظم پڑھی گئی ہے اس کے ایک مصرعے نے یہ مسئلہ حل کر دیا۔ حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا ہے سبحان من یرانی۔ پاک ہے میرا رب جو مجھے ہر وقت دیکھ رہا ہے۔ یہ ایک واضح اور روشن اصول قائم ہو گیا ہے کہ اللہ کی نظر کو ہمیش اپنے اوپر نگران محسوس کریں۔ اللہ کی محبت کی نظر ہر وقت آپ کو دیکھ رہی ہے اس بات کو یاد رکھیں تو آپ بے احتیاطی سے بچ سکیں گی۔

حضرت صاحب نے فرمایا عورتوں کے لئے محبت سے بڑھ کر کوئی علاج نہیں۔ اس لئے میں نے سوچا کہ عورتوں کے دلوں میں اللہ کی محبت پیدا کرنے کی کوشش کروں۔

حضرت صاحب نے مردوں کو بھی نصیحت کی کہ جو اللہ کی محبت سے تربیت یافتہ ہو اس کا اپنی بیوی سے سلوک عام دنیا کے سلوک سے بالکل مختلف ہو جاتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا اگر عورتیں محبت کے تعلق میں یہ بات دلوں میں جاگزیں کر لیں کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ جو ہر برائی سے پاک ہے۔ اس کے دیکھتے ہوئے میں کیسے برائی کر سکتی ہوں۔

آپ کی تربیت کے لحاظ سے خدا تعالیٰ بہترین مربی ہے جو ہر وقت آپ کو دیکھتا ہے۔ اللہ کی محبت کے بغیر نہ آپ سچی ماں بن سکتی ہیں نہ سچی بیٹی۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے فرمایا حضرت بانی سلسلہ کے کلام سے ذاتی محبت پیدا کریں۔ اشعار سے اور بھی آسانی ہوتی ہے۔ شعر میں رومان اور نغمگی ہوتی ہے اس کے ساتھ محبت کا مضمون رابطہ پا جاتا ہے۔ لیکن اگر اس کی جگہ پاپ میوزک سے محبت ہو جائے گانے کے بغیر نیند ہی نہ آئے۔ تو خدا کی محبت کے لئے کون سی جگہ باقی رہ جائے گی۔ جب تک آپ خدا کے نور کے لئے دل کو پاک نہیں کریں گی اس وقت تک خدا کا نور دل میں سما نہیں سکتا۔

حضرت صاحب نے فرمایا سوال یہ ہے کہ کہاں سے یہ کام شروع کیا جائے۔ اس کے لئے سب سے اول وقت بچپن کا ہے۔ جب بچہ گود میں ہو اور گھر میں ہر وقت ہندوستان اور پاکستان کے گانے بج رہے ہوں تو یہ نقوش بچپن ہی میں دلوں میں جم جائیں گے پھر یہ پیچھا نہیں چھوڑیں گے۔ اسی لئے بچے کی پیدائش کے وقت اس کے کان میں اعلان توحید دیا جاتا ہے۔ بچہ سمجھے یا نہ سمجھے اس کے ذہن کی خالی تختی پر جو نقش ایک دفعہ جم جائے وہ کبھی نہ جائے گا۔ اسی لئے ماہرین کہتے

باقی صفحہ 7 پر

درخواست دعا

○ مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب امیر ضلع نواب شاہ نے اطلاع دی ہے کہ مکرم عبدالرحمان صاحب آف باندھی سابق امیر ضلع نواب شاہ بہت بیمار ہیں۔ ہیلی کاپٹر کے ذریعہ علاج کے لئے کراچی لے جایا گیا ہے۔ احباب جماعت سے صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر ایم اے ناصر ملک صاحب ایف آر سی ایس جو جنرل سرجری کے ساتھ ساتھ پلاسٹک سرجری کے بھی ماہر ہیں مورخہ 3-اگست بروز ہفتہ سے 8-اگست 96ء بروز جمعرات تک ہر روز صبح ۱۱ تا ۱ بجے اور شام 5 تا 7 بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں آؤٹ ڈور مریضوں کو طبی مشورہ دیں گے اور حسب ضرورت آپریشنز بھی کریں گے۔ ضرورت مند افراد سے درخواست ہے کہ وہ اس موقع سے بھرپور استفادہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نکاح

○ مکرم محمد رضوان احمد صاحب وڑائچ ابن مکرم چوہدری مبارک احمد طاہر صاحب وڑائچ (انسپکٹر تحریک جدید) دارالیمن شرقی ربوہ کا نکاح مکرمہ امتہ الرؤف شازیہ صاحبہ بنت مکرم چودھری محمد یعقوب صاحب کاہلوں دارالیمن وسطی ربوہ کے ہمراہ بعوض -/50'000 روپے حق مہر پر مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے بیت الحمد دارالیمن وسطی ربوہ میں مورخہ 96-7-20 بعد عصر پڑھا مکرم محمد رضوان احمد وڑائچ صاحب مکرم چوہدری غلام رسول وڑائچ آف چک نمبر 9 فورڈ ضلع بہاولنگر کا پوتا اور عزیزہ مکرمہ امتہ الرؤف شازیہ صاحبہ مکرم چوہدری لال دین صاحب کاہلوں آف عینووالی ضلع نارووال کی پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت بابرکت فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

2- ظہور 1375 ھش　　2 - اگست 1996ء

صبر - صبر - صبر

حضرت امام جماعت الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

"دعوت الی اللہ کرنے والوں کے لئے بھی صبر کی ضرورت ہے۔ دعوت الی اللہ کی تیاری کے لئے صبر کی ضرورت ہے۔ اور دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں جو لوگ ہدایت کا فیض پاتے ہیں وہ بھی صبر پر گامزن ہوں تو وہ آسمانی فیوض کو حاصل کرتے ہیں۔ ورنہ ان کی دنیاوی کوشش اور جدوجہد اور خدا کی خاطر تکلیف اٹھانا اگر صبر سے عاری ہو جائے تو وہ اپنے پھلوں سے محروم رہ جاتے ہیں"

دعوت الی اللہ ہم میں سے ہر شخص کا فرض ہے اگر ہم خود اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر آگئے ہیں تو چاہئے کہ ہم دوسرے لوگوں کو اس نعمت سے محروم نہ رکھیں اور انہیں بھی اللہ تعالیٰ کے آستانے کی طرف آنے کی دعوت دیں۔ یہ کام آسان بھی ہے اور مشکل بھی۔ آسان اس لئے کہ آپ نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلانا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلائے گا اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرے گا۔ کیونکہ اس نے انسان کی پیدائش کی غرض ہی یہ بیان کی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کو حاصل کریں۔ پس جب ہم دعوت الی اللہ کرتے ہیں اور خلوص دل سے ایسا کرتے ہیں تو ہمیں اس یقین سے پر ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد ہمارے ساتھ ہے۔ لیکن یہ کام مشکل بھی ہے۔ مشکل اس لئے ہے کہ پہلے تو ہمیں خود اس بات کا یقین ہونا چاہئے کہ ہم پوری طرح اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر آگئے ہیں اور ایسا کرنا اپنی دنیاوی خواہشات کو مارنا اور خدا تعالیٰ کے احکام کی پوری طرح پیروی کرنا اور اس سے محبت پیدا کرنا مانگتا ہے۔ اور یہ ساری باتیں صبر کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتیں۔ پھونک مار کر ان باتوں کو کسی طرح بھی حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے لئے جدوجہد کی ضرورت ہے اور جدوجہد استقامت کو چاہتی ہے اور استقامت کے لئے صبر کی ضرورت ہے۔ پس صبر کے ساتھ دعوت الی اللہ کی جائے تو زیادہ اور بہتر پھل ملتا ہے۔ اسی طرح وہ لوگ جو اس دعوت کے نتیجے میں فیض یاب ہوتے ہیں وہ بھی اگر صبر نہ کریں تو وہ فیوض جو انہیں اس تبدیلی کے نتیجہ میں حاصل ہونے چاہیں ان سے محروم رہ سکتے ہیں بلکہ کہا جا سکتا ہے کہ ان لوگوں کو زیادہ صبر کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

"آنے والوں کے لئے بھی نصیحت ہے کیونکہ ہر نیا آنے والا جو اللہ کی آواز پر لبیک کہتا ہے وہ لازماً ایک ابتلا کے دور سے گزارا جاتا ہے۔ اور خدا کی تقدیر یہی ہے کہ دعوت الی اللہ کے ساتھ ابتلاء بھی پھیلتے چلے جائیں۔ اور دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں آنے والوں کو بعض دفعہ اپنے سامنے آگ دکھائی دے۔ اس آگ میں سے گزریں تو پھر وہ جنت تک پہنچ سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں بھی کون سا ذریعہ ہے جسے اختیار کریں تو اس اعلیٰ مقصد کو حاصل کرلیں۔ اس کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے انہیں آج کے دن جزا دی ہے اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر اختیار کیا۔ اور یہ تو مقدر ہے۔ طے شدہ بات ہے کہ یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں"

دراصل جب تک استقامت نہ اختیار کی جائے کوئی شخص اپنے کام کا پھل نہیں پا سکتا اور استقامت صبر کا تقاضا کرتی ہے۔ جب انسان استقامت کی راہ سے ہٹتا ہے تو اس کی وجہ یہی ہوتی ہے کہ وہ صبر اختیار نہیں کر سکا۔ وہ تھک ہار گیا۔ ماندہ ہو گیا۔ اس میں مایوسی پیدا ہو گئی۔ اس نے سمجھا کہ شائد نتیجہ کچھ بھی نہیں نکلے گا۔ اور صبر کا دامن ہاتھ سے کھو بیٹھا۔ پس اللہ تعالیٰ جو جزا دیتا ہے۔ وہ استقامت کی وجہ سے دیتا ہے۔ جو صبر کے ساتھ اختیار کی جاتی ہے۔ اور جیسا کہ حضرت صاحب اس بات کی طرف ہماری توجہ مبذول فرماتے ہیں اس کے بغیر نہ دعوت الی اللہ کرنے والا کچھ حاصل کر سکتا ہے۔ اور نہ وہ جو دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں اپنے آپ کو تبدیل کرتا ہے۔ پس ہم سب کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے ہر کام میں صبر کا مظاہرہ کریں۔ اور سب سے زیادہ دعوت الی اللہ کرتے ہوئے صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ اور جو پھل ہمیں ملیں انہیں بھی اسی بات کی تلقین کریں کہ صبر کے بغیر کچھ حاصل نہ ہوگا۔ پس صبر اور صبر اور پھر صبر کی ضرورت ہے۔

مہرباں ہو آپ پر ربِّ کریم
آپ کو حاصل رہے بیت النعیم
آپ کی اولاد در اولاد پر
ہو کھلی ہر لمحہ راہِ مستقیم

محترم عبدالقادر ضیغم
ابو الاقبال

○

لوگ چلتے ہیں چال، چلتے رہیں
ہر قدم پینترے بدلتے رہیں

سنگ و آہن لئے چلے آئیں
کچھ نہ کرنے پہ ہاتھ ملتے رہیں

کون قدغن لگائے گا ان پر
جیسے سانچوں میں چاہیں: ڈھلتے رہیں

اپنے کردار کا ہے پاس ہمیں
ورنہ سینے پہ مونگ دلتے رہیں

ہم کو فولاد بن کے رہنا ہے
موم کی طرح کیوں پگھلتے رہیں

ہم کو توفیق دے رہا ہے خدا
ہم سے جلتے ہیں لوگ، جلتے رہیں

ہم تو جو کچھ بھی ہیں وہی کچھ ہیں
اپنا بہروپ وہ بدلتے رہیں

میں نبرد آزما ہوں، سینہ سپر
ابتلا آئیں اور ٹلتے رہیں

ہم تو لب سی کے ہو گئے خاموش
بولنے والے راز اُگلتے رہیں

میں تو جاؤں گا اس گلی میں نسیم
ہمسفر راستے بدلتے رہیں

نسیم سیفی

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
بمقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانیؓ

لجنہ کالم

دوسری بات جو ان کی تربیت میں نقص ڈالنے والی ہے وہ یہ ہے کہ بے جا محبت کی وجہ سے بچوں کے بے جا آرام و آسائش کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اور ان کو سختی اور مشقت کی عادت نہیں ڈالی جاتی۔ جب بچے کھیلنے کودنے کے لئے سخت گرمی اور دھوپ میں ننگے سر ننگے پاؤں نکل جاتے ہیں یا سردی میں پھرتے رہتے ہیں تو کیا وجہ ہے کہ (عبادت) باجماعت پڑھانا ان پر سختی اور مشقت تصور کی جائے اگر اپنی ضرورتوں کے لئے وہ نہ گرمی کی پرواہ کرتے ہیں نہ سردی کی اور اس میں کسی قسم کی تکلیف محسوس نہیں کرتے تو (عبادت) باجماعت میں ان کو کیا تکلیف ہو سکتی ہے۔ غرض بچوں میں برداشت اور جفاکشی کی عادت پیدا کرنی چاہئے۔

آج کل بہت سے اس قسم کے سامان پیدا ہو گئے ہیں جو بچوں میں محنت اور جفاکشی کی روح کو فنا کرنے والے ہیں اور عام طور پر سکولوں میں ایسے ناز و نخرے کے سامانوں کا رواج پایا جاتا ہے۔ مثلاً سر کے اگلے حصہ میں خاص صورت کے لمبے بال رکھنا۔ اس قسم کے ناز و نخروں کی یہی وجہ ہوتی ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ ہمیں خوبصورت سمجھا جائے۔ ہم سے لوگ پیار کریں۔ یہ بالکل زنانہ خصلتیں ہیں۔ اور میں نے دیکھا ہے ہمیشہ ایسے لڑکوں کی چال ان کا لب و لہجہ۔ ان کی گفتگو بالکل زنانہ طرز پر ہوتی ہے۔ پس کھانے پینے میں لباس میں بچوں کو ناز و نخرے میں نہ ڈالنا چاہئے۔

میرے نزدیک بچوں کے لئے گوشت کھانے کی کثرت بھی ان کے عدم استقلال کا موجب ہو جاتی ہے کیونکہ ان کی ہڈیاں ابھی کمزور ہی ہوتی ہیں کہ ضرورت سے پہلے ان کے اعضاء تناسل اور قویٰ شہوانیہ جوش میں آجاتے ہیں اس لئے بچوں کے واسطے سبزیاں اور ترکاریاں زیادہ مفید ہوتی ہیں میرا مطلب یہ نہیں کہ بچوں کو گوشت بالکل ہی نہ دیا جائے۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ کثرت ان کے حق میں مضر ہے (-) کیونکہ بعض بچے جن کی چھاتی کمزور ہوتی ہے ان کے لئے جن کے متعلق ڈاکٹری مشورہ ہو ان کو گوشت کھلانا ضروری ہوتا ہے۔ مگر عام حالتوں میں بچوں کے لئے سبزی ہی زیادہ مفید ہوتی ہے۔

دنیا میں اخلاق کی درستی دو طرح سے ہوتی ہے۔ ایک تو ایمان کے ذریعہ سے کہ جس وقت اس سے کوئی بداخلاقی سرزد ہوتی ہے۔ ایمان کی وجہ سے وہ فوراً چوکس اور ہوشیار ہو جاتا ہے۔ گویا سوتا تھا پھر یکلخت جاگ اٹھتا ہے۔ اور ایک اخلاق کی درستی عادت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اور عادت بھی دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک عادت وہ ہوتی ہے جو اپنی ذات میں اچھی ہوتی ہے۔ اور ایک عادت وہ ہوتی ہے جو اپنی ذات میں بری ہوتی ہے اور پھر جو عادت اپنی ذات میں اچھی ہوتی ہے اس سے اور اچھی عادتیں پیدا ہوتی ہیں۔ جو اپنی ذات میں بری ہوتی ہے اس سے اور بری عادتیں پیدا ہوتی ہیں۔ پس وہ اچھی اور نیک عادت کہ جس سے اور بھی اچھی اور نیک عادتیں پیدا ہوتی ہیں۔ انسان طبعاً اس کی پچ اور عزت کرتا ہے۔ جب وہ اپنے آپ کو اس نیک عادت کی طرف منسوب سمجھتا ہے تو اس کی غیرت اس کے خلاف کرتے ہوئے اس کو ملامت کرتی ہے اور وہ مجبور ہوتا ہے کہ اپنا سائن بورڈ درست رکھے۔

ایک شخص جس نے سائن بورڈ تو یہ لگایا ہوا ہو کہ اس دکان پر بوٹ فروخت ہوتے ہیں لیکن اندر اس نے چاول ڈال رکھے ہوں تو جب کوئی بوٹوں کا گاہک آئے گا۔ دکان میں چاول دیکھ کر اسے ملامت کرے گا۔ اور وہ کچھ جواب نہ دے سکے گا۔ کیونکہ بوٹوں اور چاولوں میں اتنا بڑا فرق ہے کہ اس کے لئے بحث کرنے اور توجیہیں بیان کرنے کی کوئی گنجائش نہیں۔ لہٰذا اس کو خاموشی کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو گا۔ ہاں چاولوں کا اس نے بورڈ لگایا ہوا ہوتا تو موٹے یا باریک چاولوں کی بحث ہو سکتی تھی۔ تو بعض باتیں اتنی موٹی اور ایسی واضح اور کھلی ہوتی ہیں کہ جن کے متعلق بحث کا کوئی موقعہ ہی نہیں ہوتا۔

یاد ماضی

ہماری تاریخ

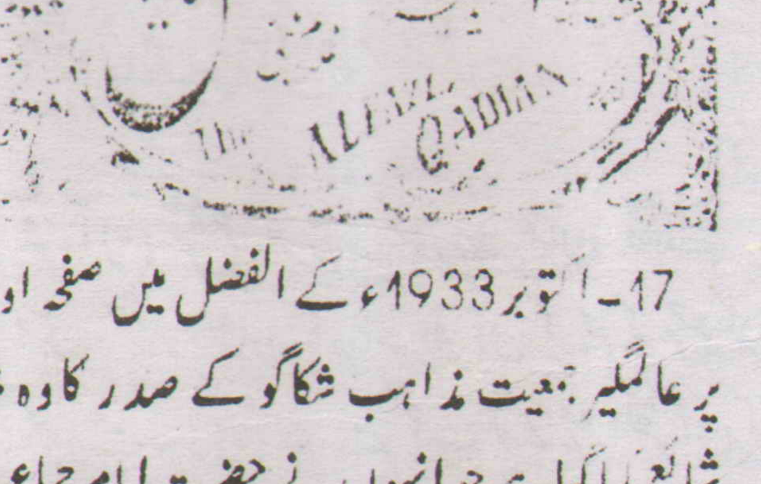

17- اکتوبر 1933ء کے الفضل میں صفحہ اول پر عالمگیر جمعیت مذاہب شکاگو کے صدر کا وہ خط شائع کیا گیا ہے جو انہوں نے حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی خدمت میں آپ کے ایک بحری تار کے جواب میں لکھا تھا۔ الفضل کی پوری خبر کا متن یہ ہے۔

حضرت امام جماعت الثانی نے کانفرنس عالم گیر جمعیت مذاہب شکاگو کے منتظمین کی درخواست پر کانفرنس کے افتتاح کے لئے جو پیغام بذریعہ بحری تار ارسال فرمایا تھا اس کے متعلق بشپ فرانسس میکونل صدر کانفرنس نے حضرت صاحب کی خدمت میں جو شکریہ کا خط ارسال کیا ہے اس کا

باقی صفحہ 5 پر

عدل و احسان

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اپنی ایک تصنیف میں عدل و احسان کے عنوان سے فرماتے ہیں:-

اپنے مضمون کی ابتدا میں میں نے ان دو بنیادی حقیقتوں کا ذکر کیا تھا جو دین حق کے معاشرے کی عمارت میں بنیاد کی حیثیت رکھتے ہیں اور آخر میں میں ان دو حقیقتوں کا ذکر کروں گا جو اس معاشرے کی چھت کی حیثیت رکھتے ہیں۔ فارسی کی ایک مثال ہے کہ۔

خشت اول چوں نہد معمار کج
تا ثریا می رود دیوار کج

کہ اگر معمار پہلی اینٹ ہی ٹیڑھی رکھ دے تو آسمان تک بھی عمارت چلی جائے تو ٹیڑھی ہی ہو گی۔ جہاں عمارت کی مضبوطی کے لئے بنیادوں کا سیدھا اور مضبوط ہونا ضروری ہے وہاں عمارت کے مکینوں کی حفاظت کے لئے چھت کا مضبوط ہونا بھی ضروری ہے۔ اور دین حق کے معاشرے کی چھت کا شہتیر عدل و احسان ہے۔ دین حق کی تعلیم میں عدل و احسان کو بہت ارفع مقام دیا گیا ہے۔ جس کا مختصر ذکر آگے گا۔

یہ دونوں لفظ یعنی عدل و احسان عربی زبان کے الفاظ ہیں، عربی زبان میں ان الفاظ کے جو معنے لئے گئے ہیں ان کا بیان اس لئے ضروری ہے کہ اس سے نفس مضمون کو سمجھنے میں آسانی پیدا ہو گی۔

عدل و معادلت کا لفظ مساوات کے معنوں کا متقاضی ہے۔ عدل کا استعمال ان پر ہوتا ہے جن کا ادراک بصیرت سے کیا جاتا ہے جیسے احکام یعنی فیصلے۔ پس عدل کے معنے انصاف کرنے کے ہیں اور یہی معنی اس روایت کے ہیں کہ عدل سے زمین و آسمان قائم ہیں۔ احسان کے معنے عدل سے بڑھ کر ہیں۔ عدل کے معنی میں تو یہ بھی آجاتا ہے کہ برائی کرنے والے سے آپ برائی کریں اور نیکی کرنے والے سے نیکی کریں۔ جیسے کلام الٰہی میں ہے کہ برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے۔ پس عدل یہ ہے کہ عدل خیر ہے تو اس کا بدلہ دیا جائے۔ اور شر ہے تو اس کا بدلہ لیا جائے۔ لیکن احسان یہ ہے کہ نیکی کا بدلہ اس سے بڑھ کر دیا جائے اور شر کے مقابل میں اقل شر اختیار کیا جائے۔ (مفردات راغب) عدل جور یعنی ظلم کی نقیض ہے۔ عدلا عن الطریق کے معنے ظلم کرنے یا صحیح راستے سے ہٹ جانے کے ہیں اور عدل الشئی کے معنے اسے درست کرنے اور سیدھا کرنے اور قائم کرنے کے بھی ہیں۔ (مختار فی صحاح اللغۃ زیر لفظ عدل)

احسان۔ احسان عدل سے بڑھ کر ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے پس احسان عدل سے بڑھ کر ہے۔ کیونکہ عدل تو یہ ہے کہ جو اس کا حق ہے لے۔ اور جو اس پر کسی کا حق ہے وہ دے۔ لیکن احسان کے معنے ہیں کہ اس پر جو حق بنتا ہے اس سے زائد دے۔ اور جو اس کا حق کسی کے ذمہ ہے اس سے کم لے۔ اس لئے عدل واجب ہے۔ احسان مستحب۔ (مفردات زیر لفظ حسن)

ان الفاظ کے لغوی معنی کے بیان کے بعد میں اپنے مضمون کی طرف لوٹتا ہوں۔ دین حق کی تعلیم میں عدل کا تصور بہت اعلیٰ مقام رکھتا ہے۔ اور اس کی کوئی جہت ایسی نہیں جس پر دین حق کی تعلیم میں ہدایت موجود نہ ہو۔ مثلاً عدلیہ کو اجازت نہیں کہ وہ کسی قسم کا بھی جنبہ دارانہ سلوک کرے۔ نہ اس کی اجازت ہے کہ قومی یا نسلی تعصبات۔ انصاف کے راستے میں روک بنیں۔ یا بڑے اور چھوٹے کا فرق بڑوں کی طرف جھکاؤ کا موجب بن جائے۔

افسر اور ماتحت۔ جتھے والا اور بغیر جتھے کے۔ طاقتور اور کمزور بے اختیار اور با اختیار عدلیہ کے سامنے ایک ہی صف میں کھڑے ہونے چاہئیں۔ قانون کا اطلاق سب پر یکساں ہو۔ کوئی فرد اپنے آپ کو قانون کی گرفت سے محفوظ نہ سمجھے۔ اگر کوئی امیر ظالم اور غریب مظلوم ہے تو امیر کا اثر و رسوخ یا اس کا خوف بے انصافی کا موجب نہ بن جائے۔ اسی طرح اگر کوئی غریب ظالم اور امیر مظلوم ہے تو عدلیہ کو یہ روا نہیں کہ وہ غریب کی طرف داری کرے۔ رسول کریم ﷺ کا ایک مجرم کے متعلق سفارش عرض کرنے پر رد عمل عدلیہ کے مقام اور فرائض پر روشنی ڈالنے کے لئے کافی ہے۔

واقعہ یوں ہوا کہ جب اسامہؓ نے فاطمہ مخزومیہ کی حضورؐ کے پاس سفارش کی تو رسول خدا ﷺ نے فرمایا اسامہ کیا تم خدا کی مقرر کردہ سزا کے بارے میں سفارش کرتے ہو۔ پھر آپ تقریر کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا تم سے پہلے لوگ اسی طرح تباہ ہوئے کہ جب کسی بڑے آدمی نے چوری کی تو اسے چھوڑ دیا اور جب کسی کمزور آدمی نے چوری کی تو اسے سزا دے دی۔ خدا کی قسم اگر محمد ﷺ کی بیٹی فاطمہؓ بھی چوری کرے تو میں اس کے ہاتھ کاٹ دوں گا۔

اگر عدلیہ کا تعامل ان احکامات پر ہو تو فساد کی کوئی وجہ باقی نہیں رہ جاتی کسی قسم کا عناد پنپ نہیں سکتا۔ افتراق اور اشتقاق جنم نہیں لے سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کہہ کر کہ اللہ تعالیٰ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے وضاحت فرما دی کہ عدلیہ کو تو یہی حکم ہے کہ وہ قوانین کے مطابق ہی فیصلہ جاری کرے۔ البتہ فیصلہ ہونے کے بعد جس کے حق میں عدالت نے فیصلہ کیا ہو اس کو چاہئے

باقی صفحہ

ایک اچھی بات

قدوس خدا سے تعلق قائم کرنا ہے تو خود بھی پاک ہو جاؤ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حیات طیبہ کا ایک ورق

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پر حکمت کلمات میں سے بعض کا ذکر قبل ازیں کیا جا چکا ہے۔ آج بعض اور اقوال جو خلائق عامہ کی ہدایت کا موجب ہو سکتے ہیں۔ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

چھ قسم کا خوف آپؓ اکثر فرمایا کرتے نیک انسان کو چھ قسم کا خوف ہوتا ہے خدا تعالیٰ سے خوف کہ کہیں کسی نافرمانی کی حالت میں ایمان نہ جاتا رہے فرشتوں سے خوف کہ کہیں اپنی غلطی سے نامہ اعمال میں کوئی ایسی بات نہ لکھی جائے۔ جس سے قیامت کے دن رسوا ہونا پڑے۔ شیطان سے خوف کہ کہیں وہ اعمال صالحہ کو باطل نہ کردے ملک الموت سے خوف کہ وہ اس حالت میں روح نہ قبض کرلے جبکہ ابھی نیک اعمال میں کمی ہو اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل نہ ہو۔ دنیا سے خوف کہ کہیں ایسا نہ ہو وہ اپنی طرف مائل کرلے اور آخرت کا خیال دل سے دور کر دے۔ اہل وعیال سے خوف کہ کہیں وہ اللہ تعالیٰ کے راستہ سے برگشتہ کرنے والے نہ ہوں۔ ایک دفعہ فرمایا متقیوں کے پانچ نشان ہیں' وہ ایسے شخص کے پاس بیٹھتے ہیں۔ جس سے دینی فائدہ حاصل ہو۔ شرم گاہ اور زبان پر قابو رکھتے ہیں۔ دنیا کی رضامندی ایک لمحہ کے لئے بھی پسند نہیں کرتے۔ شبہات سے ڈر کر بعض دفعہ حلال چیزوں سے بھی پرہیز کرتے ہیں وہ اپنے سوا باقی لوگوں کو نجات یافتہ سمجھتے ہیں۔

دس اعلیٰ چیزیں جو ضائع گئیں آپ یہ بھی فرمایا کرتے دس چیزیں ضائع ہو گئیں۔ وہ عالم جس سے کوئی مسئلہ نہ پوچھا گیا۔ وہ صائب رائے جسے تسلیم نہ کیا گیا' وہ مال جسے خرچ نہ کیا گیا۔ ایسی مسجد جس میں نماز نہ پڑھی گئی۔ ایسا زہد جس کی آڑ میں دنیا کمائی گئی۔ وہ قرآن جس کی تلاوت نہ کی گئی۔ وہ گھوڑا جس پر سواری نہ کی گئی۔ ایسی لمبی عمر جس میں آخرت کے لئے سامان مہیا نہ کیا گیا۔

تین پسندیدہ باتیں ایک دفعہ فرمایا دنیا میں تین باتیں پسند ہیں۔ بھوکوں کو کھانا کھلانا۔ ننگوں کو کپڑا پہنانا۔ قرآن کریم کی تلاوت کرنا۔

قابل تعجب شخص ایک موقع پر فرمایا۔ مجھے ایسے شخص پر تعجب آتا ہے جو جانتا ہے کہ ایک دن مرنا ہے مگر پھر بھی موت پر ہنسی اڑاتا ہے جو دنیا کو فانی سمجھتا اور پھر اس سے دل لگاتا ہے جو دوزخ کے وجود پر یقین رکھتا اور پھر گناہ کا نہایت دلیری سے ارتکاب کرتا ہے۔ جو خدا کی ہستی کا قائل ہو کر کسی اور کے آستانہ پر جھکتا ہے جو جانتا ہے کہ بہشت ہے اور پھر دنیا کے عیش و آرام میں پڑ جاتا ہے جو جانتا ہے کہ شیطان اس کا دشمن ہے مگر پھر بھی اس کے کہنے پر چلتا ہے جو قضا و قدر پر ایمان رکھتا اور پھر کسی چیز کے ضائع ہونے پر اظہار رنج کرتا ہے۔

ظاہر میں فضیلت باطن میں فرض
چار چیزوں کے متعلق فرمایا ظاہر میں وہ فضیلت ہیں مگر باطن میں فرض' اتقیاء و صلحاء سے ملنا فضیلت ہے مگر ان کی اقتداء فرض قرآن کریم کی تلاوت فضیلت ہے اور اس پر عمل کرنا فرض۔ قبور کی زیارت کرنا فضیلت ہے مگر ان کے لئے تیار رہنا فرض۔ مریض کی عیادت کرنا فضیلت ہے اور اس سے وصیت لینا اور اسے پورا کرنا فرض۔

چار چیزوں میں خدا کی عبادت کا مزا
چار باتوں کے متعلق فرمایا کہ میں نے ان میں خدا کی عبادت کا مزا پایا۔ خدا کے فرائض ادا کرنے میں۔ ان چیزوں سے پرہیز کرنے میں جو اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیں۔ اس امید پر نیک کام بتانے میں کہ اس کا ثواب مجھے خدا سے ملے گا۔ اور خدا تعالیٰ کے غضب سے ڈر کر برے کاموں سے بچنے میں۔ اسی طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے اور بھی بہت سے کلمات حکمت مشہور ہیں۔

مدینہ میں رسول کریمؐ کی نیابت
رسول کریم ﷺ نے آپ کو دو دفعہ اپنے بعد مدینہ کا نائب مقرر فرمایا۔ ایک اس وقت جب کہ آپ غزوہ ذات الرقاع میں تشریف لے گئے اور دوسرے غزوہ غطفان کے وقت۔

نقل احادیث نبویؐ کتب معتبرہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے رسول کریم ﷺ کی ایک سو چالیس احادیث مروی ہیں۔ رسول کریم ﷺ چالیس احادیث کو یاد رکھنے والے کے متعلق فرماتے ہیں۔ کہ قیامت کے دن وہ علماء کی جماعت کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ایک سو چالیس احادیث بیان کرنے والے کا اللہ تعالیٰ کے حضور کیا رتبہ ہے۔

سادگی آپ میں سادگی بدرجہ کمال پائی جاتی تھی۔ روایات میں ذکر آتا ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایک دفعہ مسجد نبوی میں ایک چادر اپنے سرہانے رکھے آرام فرما رہے تھے۔ لوگ مسجد میں آتے اور یکے بعد دیگرے آپ سے ملتے۔ جب کوئی آتا آپ اٹھ کر بیٹھ جاتے اور جب چلا جاتا۔ پھر لیٹ جاتے۔ ایک دوسری روایت میں آتا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنے زمانہ خلافت میں اکثر دوپہر کا کھانا کھا کر مسجد نبوی میں ہی قیلولہ کیا کرتے۔ اور جب اٹھتے تو سنگریزوں کے نشان آپ کے بدن پر نمایاں ہوتے۔ عبداللہ بن شداد کہتے ہیں کہ میں نے آپ کو عہد خلافت میں ایک دن جمعہ کا خطبہ پڑھاتے دیکھا۔ آپ جو لباس اس وقت زیب تن کئے ہوئے تھے۔ وہ صرف چار یا پانچ درم کا تھا۔ درم تقریباً ساڑھے تین آنے کا ہوتا ہے۔

مسجد نبوی کو پختہ بنانا رسول کریم ﷺ کے عہد مبارک سے لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ تک مسجد نبوی کی چھت کھجور کی لکڑیوں کی تھی۔ صحن خام تھا۔ ایام بارش میں اکثر مسجد نبوی کی چھت ٹپکتی رہتی جس سے نمازیوں کو سخت تکلیف ہوتی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ خلافت میں مسجد نبوی کی چھت دیواریں اور صحن وغیرہ سب پختہ بنوا دیئے۔

خاتم محمدیؐ رسول کریم ﷺ نے ایک چاندی کی مہر بنوائی تھی جس پر تین سطروں میں محمد رسول اللہ بایں صورت لکھا ہوا تھا۔ آپ یہ مہر ان تمام خطوط پر ثبت کرتے۔ جو مختلف بادشاہوں کو لکھتے۔ اکثر یہ انگوٹھی پہنے رہتے۔ رسول کریم ﷺ کی وفات کے بعد یہ مہر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور آپ کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئی۔ مگر اللہ تعالیٰ کی حکمت کہ ایک دن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جبکہ چاہ اریس پر بیٹھے مہر انگلی سے نکال کر ہاتھ میں لئے ہوئے تھے کہ اتفاقاً وہ کنوئیں میں گر پڑی۔ لوگوں نے آپ کے حکم سے تین دن تک تلاش کی۔ کنوئیں کا سارا پانی نکال ڈالا۔ اور اسے چھلنیوں میں چھانا گیا مگر مہر نہ ملی۔

قرآن جمع کرنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ایک عظیم الشان کارنامہ قرآن کریم کو جمع کرنا بھی ہے۔ اسی وجہ سے آپ کو جامع القرآن کہا جاتا ہے۔ روایات میں ذکر آتا ہے۔ کہ حضرت حذیفہ بن الیمان جب بصرہ' کوفہ رے اور شام وغیرہ سے ہوتے ہوئے مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو آپ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا کہ یہ عجیب بات ہے۔ عراق والے قرآن مجید کو ایک اور قرأت پر پڑھتے ہیں۔ شام والے دوسری قرأت کو پسند کرتے ہیں بصرہ والوں کی قرأت کوفیوں سے اور کوفیوں کی فارس والوں سے علیحدہ ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے صحابہؓ کے مشورہ کے بعد حضرت حفصہؓ سے قرآن مجید کا وہ نسخہ منگوایا۔ جو خلافت صدیقی میں جمع ہوا تھا۔ اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زیر تلاوت رہتا تھا اس قرآن مجید کی نقل کرنے پر حضرت عثمان نے زید بن ضحاک عبداللہ ابن زبیر سعید بن العاص عبدالرحمان بن الحارث وغیرہ حضرات کو متعین فرمایا۔ اور جب بہت سی نقلیں تیار ہو گئیں۔ تو ایک ایک نسخہ عراق شام مصر اور دیگر ممالک اسلامیہ میں بھیج کر حکم دیا کہ سب اسی کے مطابق قرآن مجید کی نقل کرائیں۔ اس طرح حضرت عثمانؓ نے اسلام کی ایک ایسی خدمت کی۔ جس کے بارِ منت سے اہل اسلام کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتے۔

کتابت وحی چونکہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بچپن میں کچھ تعلیم بھی حاصل کی تھی۔ اس لئے اکثر اوقات رسول کریم ﷺ وحی قرآنی کی کتابت کے لئے آپ کو ارشاد فرماتے۔ اسی طرح اطراف وجوانب کے سلاطین کے نام رسول کریم ﷺ کے خطوط آپ بھی لکھا کرتے تھے۔

احادیث نبوی میں حضرت عثمان کا ذکر حضرت عثمان کے مناقب میں بہت سی رسول کریم ﷺ کی احادیث بھی وارد ہیں۔ چونکہ ان تمام کا سردست بیان کرنا مشکل ہے اس لئے بعض کا ذکر کیا جاتا ہے۔

حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ عثمانؓ ہمارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مشابہہ ہیں حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے۔ کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت عثمانؓ سے فرمایا اے عثمان اللہ تعالیٰ تجھے ایک کرتہ پہنانا چاہتا ہے۔ اگر مخالفین تجھ سے وہ کرتہ لینا چاہیں تو ہرگز نہ دینا اور اپنے بدن سے میری ملاقات کے وقت تک جدا نہ کرنا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ قیامت کے دن حضرت عثمانؓ کی شفاعت سے ستر ہزار آدمی جنت میں داخل کئے جائیں گے۔

حضرت عبدالرحمان بن خباب کہتے ہیں میں اس وقت رسول کریمؐ کی مجلس میں موجود تھا۔ جبکہ آنحضرت ﷺ منبر پر چڑھ کر صحابہ کرام کو وعظ فرما رہے تھے۔ اور جیش العسرہ کے لئے سامان مہیا کرنے کی رغبت دلا رہے تھے۔ حضرت عثمانؓ بھی اس مجلس میں تشریف رکھتے تھے۔ آپ کھڑے ہوئے اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ میں سو اونٹ کجاوہ پالان دیگر ضروری سامان کے اس لشکر کو دیتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے پھر تحریک کی۔ تو حضرت عثمانؓ کھڑے ہوئے اور عرض کیا میں سو اور اونٹ معہ سب سامان کے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

محترم عبدالقادر صاحب ضیغم

نسیم سیفی

مکرم ضیغم صاحب ماسٹر مولا بخش صاحب مدرس احمدیہ سکول قادیان اور محترمہ استانی رحمت صاحبہ مدرسہ احمدیہ گرلز سکول قادیان کے بیٹے تھے۔ محلہ دارالفضل میں انہوں نے اپنا بچپن گزارا۔ میرا اور ان کا گھر بالکل قریب تھے۔ اور دل اور بھی زیادہ قریب تھے۔ ہم دونوں نے محلہ کے دیگر بچوں کے ساتھ اپنا بچپن گزارا۔ ہاکی' کرکٹ' کبڈی' میرو ڈبا' یہ کھیلیں عام تھیں ضیغم صاحب زیادہ تر ہاکی اور کبڈی کھیلتے تھے۔ اور بعد ازاں قادیان میں کبڈی میں خوب نام پیدا کیا۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک نہایت جرأت مند انسان تھے۔ بچپن ہی سے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ان کی ہر قسم کی مدد کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے۔ اور چونکہ مجھ جیسوں سے زیادہ طاقت ور تھے اس لئے انہیں ہمیشہ یہ خیال رہتا تھا کہ ساتھ کھیلنے والوں کی کوئی مخالفت نہ کرے۔ کوئی ان سے لڑے جھگڑے نہیں۔ اور اگر کوئی ان سے لڑتا جھگڑتا تھا تو یہ آگے ہو کر ساری لڑائی کو اپنے سر لے لیتے اور اپنے دوستوں کو محفوظ رکھتے۔ آدمی تگڑا ہو تو مار بھی سکتا ہے اور مار کھا بھی سکتا ہے۔

احمدیہ سکول سے تعلیم حاصل کی اور چونکہ گھر میں تعلیم کا زیادہ چرچا تھا یعنی باپ بھی استاد اور ماں بھی استانی۔ اس لئے احمدیہ سکول میں اچھے ہی نمبر حاصل کرتے رہے۔ طبیعت میں کسی قدر چلبلا پن بھی موجود تھا۔ اور ہم اس سے محظوظ ہوتے تھے۔ وہ اپنے اس چلبلے پن کو اپنی خداداد طاقت کے ساتھ ملا کر کسی ایک دوست کو چھیڑتے تھے۔ اور دوسرے دوست کو خوش کر دیتے تھے۔ لیکن دوستی سب کے ساتھ قائم تھی۔ مجھے یہ خیال ہمیشہ رہا کہ وہ دوست تو سب دوستوں کے تھے لیکن میرے ساتھ ان کی دوستی کچھ زیادہ ہی گہری تھی۔ چنانچہ میں نے عبدالقادر کو ضیغم بنایا اور وہ ہمیشہ اس کا تذکرہ کرتے تھے کہ یاد ہے تم نے مجھے ضیغم تخلص کے طور پر دیا تھا۔ میں نے کہا تم ہو ہی ضیغم۔ خدا کے فضل سے دلیر' جرأت مند' صاف گو' اور دوستوں کی بعض دفعہ پشت پناہ۔ تو تمہیں ضیغم تخلص نہ دیتا تو اور کیا تخلص دیتا۔ وہ اس بات پر ہمیشہ خوش تھے اور میں سمجھتا ہوں کہ ان کے دل میں اس تخلص کے لئے میرے واسطے ممنونیت کے جذبات تھے۔

میں زیادہ تر قادیان سے باہر رہتا تھا۔ باوجود اس کے کہ میری پیدائش قادیان کی ہے اور میں نے کچھ تعلیم قادیان کے پرائمری سکول اور ہائی سکول سے حاصل کی لیکن اباجی کی ملازمت کے سلسلے میں مختلف جگہوں پر تبدیلیاں ہوتی رہیں اور مجھے بھی ان کے ساتھ جا کر جہاں بھی وہ ہوتے تھے تعلیم حاصل کرنا پڑی لیکن میں جب بھی قادیان واپس آتا تھا تو یوں محسوس ہوتا تھا کہ ہماری دوستی پہلے سے بھی زیادہ مضبوط ہو گئی ہے۔ ہم نے ایک دوسرے کو یاد کیا ہے ایک دوسرے کی باتیں کی ہیں اور اس طرح دل پہلے سے زیادہ قریب آ گئے ہیں۔ بہرحال انہوں نے احمدیہ سکول سے اور جامعہ احمدیہ قادیان سے تعلیم حاصل کی اور پھر جب میری تقرری نائیجیریا ہو گئی تو اس کے کچھ عرصہ بعد انہیں بطور مربی امریکہ بھجوایا گیا۔ ایک لمبے عرصے تک ملاقات کا کوئی موقعہ نہ ملا۔ آخر کار میں بھی واپس آ گیا اور وہ بھی۔ اور ہم دونوں تحریک جدید میں متعین ہو گئے وہ تبشیر میں۔ میں تبشیر اور تعلیم اور تصنیف میں۔ میں نے دیکھا کہ وہ اپنی ہمت سے بڑھ کر کام کرتے تھے۔ بعض اوقات انہیں اسلام آباد کے چکر لگانے پڑتے تھے اور بعض ایسی صورتوں میں جنہیں نامساعد حالات کہا جا سکتا ہے۔ جب وہ واپس آ کر میرے پاس بیٹھتے تو ان کے پاؤں سوجے ہوئے ہوتے۔ اور چہرے پر کسی قدر زردی نمایاں ہوتی تھی۔ معلوم ہوتا تھا کہ بہت بھاگ دوڑ میں رہے۔ نامساعد حالات میں خوش رہنا اور بات ہے اور انہی حالات میں صحت مند رہنا اور بات ہے ایک دفعہ میں پھر پاکستان سے باہر گیا اور میرے باہر جانے کا سارا انتظام وکالت تبشیر کی طرف سے انہوں نے ہی کیا تھا پاسپورٹ کی تجدید کروائی ویزے لگوائے ٹکٹ خریدی۔ ٹیکے لگوانے کا انتظام کیا۔ میں باہر چلا گیا۔ اور وہ یہاں اپنے کام میں مصروف رہے۔ لیکن صحت جواب دے گئی۔ بیمار ہوئے۔ اور فوت ہو گئے۔

میں نے باہر سے پاکستان میں ان کی ہمشیرہ نصیرہ نزہت صاحبہ کو لکھا کہ بچپن میں ایک وقت میں ہم دونوں نے یہ عہد کیا تھا کہ ہم میں سے جو پہلے فوت گا اس کا کتبہ دوسرا شخص لگائے گا۔ اب وہ مجھ سے پہلے فوت ہو گئے۔ میں ان کا کتبہ لگانا چاہتا ہوں۔ لیکن غالباً انہوں نے یا ان کے دوسرے رشتہ داروں نے یہ مناسب نہ سمجھا اور مجھے اپنے اس عہد کے پورا کرنے کا موقعہ نہ ملا جو بڑے پیار اور محبت میں ہم دونوں نے بچپن میں کیا تھا۔ ضیغم اکثر یاد آتے ہیں۔ بڑے نیک دل اور جرات مند انسان۔ وہ دوستوں کا دوست تھا اور دوستوں کے دشمنوں کا دشمن۔ ہر وقت اپنے دوستوں کے لئے لڑنے مرنے کے لئے تیار رہتا تھا۔ اور اسی جذبہ کے ساتھ انہوں نے امریکہ میں دعوت الی اللہ کی۔ لیکن یہ بات ضرور ہے کہ ان کی دعوت الی اللہ میں لطافت تھی۔ اور انہوں نے دن رات نہایت ہمدردانہ طریق سے دعوت الی اللہ کی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس جرأت مند انسان کے درجات کو بلند کرتا رہے اور اس کی اولاد اور اولاد در اولاد پر اپنے فضلوں کی بارش جاری رکھے۔

پاکستانی ڈاکٹر کا عالمی اعزاز

بورے والا کے ڈاکٹر نصیر احمد منصور ایم۔ بی بی ایس' ڈی۔ او۔ ایم۔ ایس آئی سپیشلسٹ کو

American Biographical Institute inc Gold Record Of Achievement.

کا مستحق قرار دیا گیا۔

"ممتاز آئی ہسپتال بورے والا کے ڈاکٹر نصیر احمد منصور ایم بی بی ایس ڈی او ایم ایس ماہر امراض چشم کو اپنے پیشہ میں بہترین کارکردگی دکھانے پر بیسویں صدی کے نہایت گراں قدر ایوارڈ

American Biographical Institute INC Gold Record Of Achievement For 1996.

کا مستحق قرار دیا گیا۔

انسٹی ٹیوٹ کے ایڈیٹوریل ڈائریکٹر اور ایگزیکٹو وائس پریذیڈنٹ نے اس اعزاز پر ڈاکٹر صاحب موصوف کو مبارکباد دی ہے اور کہا ہے کہ انہوں نے اپنے ہم مرتبت رفقائے کار کے لئے نیک مثال قائم کی ہے۔ انہوں نے مستقبل میں ان کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ عالمی اعزاز بہت کم خوش نصیبوں کے حصے میں آیا ہے۔

معاشرے کی صحت و سلامتی کے لئے ڈاکٹر صاحب موصوف کی مثالی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اے بی آئی بورڈ نے

The International Directory Of Distinguished Leadership.

کے 1996ء کے اواخر میں شائع ہونے والے چھٹے ایڈیشن میں ان کا نام شامل کیا ہے۔

قبل ازیں پاکستان میں 85-1984ء میں شائع ہونے والے بائیوگرافیکل انسائیکلوپیڈیا آف پاکستان

Biographical Encyclopedia Of Pakistan.

میں بھی ڈاکٹر منصور کی نمایاں خدمات کا ذکر کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر صاحب موصوف اب تک آنکھوں کے پچاس ہزار کامیاب میجر اپریشن کر چکے ہیں جو بلاشبہ ایک ریکارڈ ہے۔

ڈاکٹر نصیر احمد منصور نے میٹرک گورنمنٹ ماڈل ہائی سکول بورے والا' ایف ایس سی گورنمنٹ کالج فیصل آباد' نشتر میڈیکل کالج ملتان میں ستمبر 1962ء میں منعقدہ ایم بی بی ایس (فائنل) میں اول پوزیشن حاصل کی۔ آف تھل مالوجی (Opthalmology) میں آنرز کے ساتھ کامیابی حاصل کی۔ عالمی شہرت کے حامل پروفیسر ڈاکٹر محمد شفیع کی رفاقت میں تین سال تک کام کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ ڈاکٹر صاحب پاکستان آف تھل مالوجیکل ایسوسی ایشن آف پاکستان

Pakistan Opthalmological Association of Pakistan.

کے باقاعدہ ممبر ہیں' پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن ضلع وہاڑی کے بانی ممبر اور وائس چیئرمین 1965 کی انڈو پاکستان جنگ میں اپنی خدمات پیش کیں۔ 1986' 1989 اور 1994ء میں "سٹڈی ٹور" پر برطانیہ چلے گئے اور وہاں متعدد ہسپتالوں میں آنکھوں کے امراض اور ان کے علاج کے طریقوں کا مطالعہ کیا حکومت اور فلاحی اداروں کی زیر نگرانی متعدد "فری آئی کیمپس" میں خدمات انجام دیں۔ اپنے گاؤں چک 543 ای بی میں فری ڈسپنسری قائم کی جہاں مریضوں کا بلامعاوضہ علاج جاری ہے۔ دوائیں بھی مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

ڈاکٹر نصیر احمد منصور جماعت احمدیہ بورے والا کے تیرہ سال صدر رہے' مالی قربانیوں میں سبقت ان کا نمایاں وصف ہے' ان کے دور صدارت میں' بیت الحمد کی تعمیر اور مربی ہاؤس کی خرید' ان کی وسعت مقصد' قوت عمل اور الفت دینی کی آئینہ دار ہے۔ حکمت عملی' اصابت رائے' نرم مزاجی اور مشفقانہ رویہ ان کی سیرت کے وہ اوصاف ہیں جن کی بنا پر وہ جماعت اور غیر از جماعت حلقے میں ممتاز ہیں۔

بقیہ صفحہ 3

ترجمہ درج ذیل ہے۔

بشپ صاحب لکھتے ہیں۔

آپ کا پیغام جو بحری تار کے ذریعے موصول ہوا عظیم الشان اجتماع میں 27۔ اگست بروز اتوار بعد دوپہر جلسہ کے افتتاح کے موقعہ پر جو کہ ہمارے جلسہ کے انتہائی عروج کا وقت تھا پڑھا گیا۔ تمام سامعین نے آپ کے پاک اور پاکیزگی بخشنے والے الفاظ کو نہایت پسند کیا۔ ہز ہائی نس مہاراجہ گائے کواڑ آف بڑودہ نے ہماری اس شاندار مجلس میں اپنا خطبہ افتتاحیہ پڑھا۔ جس کا موضوع تھا انقلاب پذیر دنیا میں مذہب انہوں نے اسی وقت سے ہماری عالمگیر جمعیت مذاہب کے بین الاقوامی صدر کی حیثیت کو قبول کر لیا ہے۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ حضور بھی اس جمعیت کی بین الاقوامی کمیٹی میں کوئی رتبہ منظور فرمائیں گے۔

آپ کا صادق
بشپ فرانسس جے میکونل
چیئرمین ورلڈ فیلوشپ آف فیتھز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

اولمپک میں بم کا دھماکہ

اٹلانٹا اولمپکس میں جو بم کا دھماکہ سینٹینل پارک میں ہوا تھا جس میں دو- افراد ہلاک اور 110 زخمی ہوئے۔ اس کی تحقیقات کرنے والے امریکی ادارے امریکی ملیشیا گروپوں کو اس دھماکے کا ذمہ قرار دے رہے ہیں۔ دنیا بھر کے لوگ شدید حفاظتی انتظامات کے باوجود رونما ہونے والے اس بم دھماکے کی خبر سن کر حیران و ششدر رہ گئے تھے۔

صد سالہ اولمپک گیمز اس دھماکے کے بعد شدید ترین حفاظتی انتظامات میں جاری ہیں۔ لیکن اولمپک گیمز کے کھلاڑیوں کی کامیابیاں دہشت گردی کے اس واقعے کی خبروں کے نیچے دب کر رہ گئی ہیں۔ دھماکے کے بعد 20 ایکڑ پر واقع اولمپک سٹی کو فوج کی تحویل میں دے دیا گیا ہے۔ اور عملاً شہر کو بند کر دیا گیا ہے۔

ماہرین نے اتوار کو ہونے والے اس بم دھماکے کے بعد جائے حادثہ سے تین پائپ بموں کے ٹکڑے اکٹھے کر لئے ہیں۔ یہ بم امریکی دہشت گردوں کے پسندیدہ بم ہیں جو ان دہشت گردوں کے ذریعے ماضی قریب کی دہشت پسندانہ سرگرمیوں میں امریکہ میں استعمال کئے جاتے رہے ہیں۔

اپریل میں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے جارجیا میں ایک مشکوک پیرا ملٹری گروپ کے ہیڈ کوارٹر پر چھاپہ مار کر ایک ایسے منصوبے کا پتہ چلایا تھا جس کا مقصد اولمپک گیمز میں بموں کے دھماکے کرنا تھا۔ امریکہ کے سراغرسانی کے ادارے فیڈرل بیورو آف انوسٹی گیشن (ایف بی آئی) کو ہفتے کے روز رات ایک بجے ایک خبردار کرنے والا پیغام بھیجا گیا تھا۔ اس پیغام کی بنیاد ایک ناقابل شناخت مگر سفید فام امریکی لہجہ میں بات کرنے والے کی گمنام اطلاع تھی۔

بم دھماکے کی تفتیش کرنے والے کم از کم تین ایسی ویڈیو فلموں کے ذریعے تحقیقات کر رہے ہیں جو اس پارک میں بنائی گئیں۔ اس کے علاوہ میوزیکل کنسرٹ میں شریک بہت سے عینی شاہدوں کی شہادتیں بھی حاصل کی گئی ہیں ان اداروں نے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کے پاس کوئی اور ایسی شہادت ہو تو وہ بھی پولیس کو مہیا کر دے۔

ایف بی آئی کے ترجمان وڈی جانسن نے اخبار نویسوں کو بتایا ہے کہ ہم نے اس حادثے کی تحقیقات میں کافی کامیابی حاصل کی ہے اور امید ہے کہ ہم جلد یہ بتانے میں کامیاب ہو جائیں گے کہ بم دھماکے میں کون لوگ ملوث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چند دن میں ایک اہم گرفتاری کی توقع ہے۔ مگر انہوں نے اعتراف کیا کہ سردست کوئی قطعی مشکوک فرد معلوم نہیں ہو سکا۔

یہ بھی بتایا گیا ہے نامعلوم اطلاع دینے والے نے 30 منٹ قبل بم دھماکے کے بارے میں خبردار کیا تھا۔ لیکن ایف بی آئی کے ترجمان نے اعتراف کیا کہ اس وارننگ کو سنجیدگی سے نہیں لیا گیا اور اٹلانٹا پولیس تک یہ پیغام پہنچایا ہی نہیں گیا۔

اٹلانٹا پولیس کے مسٹر جیو کل نے بتایا کہ بم دھماکے کے بعد لوگوں کو وہاں سے ہٹانے میں شدید دشواری پیش آئی۔ کیونکہ ہم جانی و مالی نقصان میں اضافہ نہیں کرنا چاہتے تھے۔

دھماکے کے بعد ہلاک ہونے والا ایک ترکی کیمرہ مین میلح روزنیول تھا جو دھماکے کے بعد دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق ہو گیا۔ ہلاک ہونے والا دوسرا شخص جارجیا کی 44 سالہ ایلس ہاتھورون تھی جس کے جسم پر بم کے ٹکڑوں کے کئی زخم تھے۔ یہ عورت بم دھماکے کی جگہ سے 40 گز کے فاصلے پر موجود تھی اس کی 14 سالہ لڑکی شدید زخمی ہوئی۔

بم دھماکے کا اثر اولمپک ویلج کے کھلاڑیوں پر نمایاں ہے۔ ہر طرف خوف اور دہشت کا احساس پایا جاتا ہے۔ بعض جگہوں پر تو کرفیو لگا کر لوگوں کو اکٹھا ہونے سے روکا گیا۔ متعلقہ محکموں نے فوری طور پر نئے حفاظتی قوانین بنائے۔

بقیہ صفحہ 3

کہ احسان کا معاملہ کرے۔ حق لینا یا اپنی مرضی سے حق چھوڑ دینا فرد کا اختیار ہے۔ عدلیہ کا نہیں۔ اس لئے افراد کو بھی اللہ تعالیٰ نے ترغیب فرمائی ہے کہ باوجود حق دار ہونے کے اگر حق چھوڑ دوگے یا اس میں رعایت کروگے اور احسان کا معاملہ کروگے تو تمہارے لئے ثواب کا موجب ہوگا۔

بقیہ صفحہ 4

نے سہ بارہ لوگوں کو تحریص دلائی۔ تو پھر حضرت عثمانؓ کھڑے ہوئے اور عرض کیا میں اور تین سو اونٹ معہ ضروری سامان خدا کی راہ میں نذر کرتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نہایت خوشی اور بشاشت کے ساتھ منبر سے نیچے اتر آئے۔ اور فرمایا عثمان کو اب کوئی اندیشہ نہیں وہ جو جی چاہے کرے۔ عبداللہ بن سمرہ روایت کرتے ہیں کہ بعد ازاں حضرت عثمان لشکر کے مصارف کے لئے ایک ہزار دینار بھی لائے۔ اور آنحضرتؐ کی گود میں ڈال دیئے۔ آپ نے فرمایا اب عثمان جو چاہے کرے۔ خدا نے اسے اپنی مغفرت کے دامن تلے لے لیا ہے۔

(الفضل قادیان یکم اکتوبر 1933ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

پیر 5- اگست 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ اردو کلاس۔
1-00 لندن سے خط از امیر صاحب 4-6-95
1-30 حضرت امام جماعت الرابع کا خطاب
3-30 نارویجین زبان سیکھئے۔
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر۔
5-00 لقاء مع العرب
6-00 حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ پر ڈاکو منٹری
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ اردو کلاس
8-00 نارویجین سیکھئے۔
8-30 متفرق پروگرام
9-00 حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ انگریزی بولنے والے احباب کی ملاقات
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر۔
11-00 لندن سے خط از امیر صاحب 4-6-95
12-00 سرائیکی پروگرام
1-00 لقاء مع العرب
2-00 اردو پروگرام۔ مولانا عبدالباسط شاہد کی تقریر
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ اردو کلاس
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر۔
5-00 انڈونیشین پروگرام (سوال و جواب) 20-7-89
6-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-5 (نیا)
7-00 اطفال سپورٹس ربوہ
8-30 لقاء مع العرب
9-30 ترکش پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر۔
11-00 جرمن پروگرام

منگل 6- اگست 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ اردو کلاس
1-00 (دین حق) کی تعلیمات روحانی خزائن
1-30 (-) اصول کی فلاسفی
2-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع 96-8-5 (دوبارہ)
3-00 فرنچ سیکھئے
3-30 متفرق پروگرام
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر۔ (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب
6-00 اطفال سپورٹس ربوہ
7-30 حضرت صاحب کے ساتھ اردو کلاس (دوبارہ)
8-30 فرنچ سیکھئے
9-00 ترجمہ کلام الٰہی از حضرت امام جماعت الرابع 96-8-5 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر۔ (دوبارہ)
11-00 (دین حق) کی تعلیمات۔ روحانی خزائن
11-30 (-) اصول کی فلاسفی
12-00 پشتو پروگرام
1-00 لقاء مع العرب
2-00 بنگلہ پروگرام حضرت صاحب کی ملاقات صومالی احباب کے ساتھ
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ اردو کلاس۔ (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ مجلس سوال و جواب 95-5-20 اردو- یو-کے۔
6-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔ از حضرت امام جماعت الرابع 96-8-6 (نیا)
7-00 طبی معاملات۔ گردوں اور ٹائیفائڈ کے مسائل۔ حصہ دوئم
7-30 عبدالقیوم صاحب ایک نئے احمدی کے ساتھ بات چیت
8-00 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 نارویجین پروگرام۔ (-) اصول کی فلاسفی
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر۔
11-00 جرمن پروگرام

اعلان دار القضاء

○ (مکرم نعیم احمد اعوان صاحب بابت ترکہ مکرم طالب علی اعوان صاحب)

مکرم نعیم احمد اعوان صاحب ابن مکرم طالب علی اعوان صاحب ساکن 21/9 دار النصر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ لہٰذا ان کا مکان نمبر 21/6 محلہ دار النصر غربی ربوہ برقبہ ایک کنال میرے نام منتقل کرنے پر سب ورثاء متفق ہیں۔ لہٰذا یہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ موصوف کے جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ محترمہ بسم اللہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
۲۔ مکرم ملک محمد مظہر صاحب (بیٹا)
۳۔ مکرم ملک محمد طاہر صاحب (بیٹا)
۴۔ مکرم ملک امجد علی صاحب (بیٹا)
۵۔ محترمہ بلقیس اختر صاحبہ (بیٹی)
۶۔ محترمہ امتیاز بیگم صاحبہ (بیٹی)
۷۔ محترمہ کشور ستارہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
۸۔ محترمہ زاہدہ پروین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلام مصطفےٰ تبسم

کھیل اور کھلاڑی

اولمپک فٹ بال ٹورنامنٹ میں ارجنٹائن کی فٹ بال ٹیم دفاعی چیمپئن سپین کو کوارٹر فائنل میں 0-4 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں پہنچ گئی اٹلانٹا اولمپکس کے دسویں روز امریکی اتھلیٹ مائیکل جانسن نے 400 میٹر کی دوڑ میں ایک نیا اولمپک ریکارڈ قائم کیا ہے۔ تاہم وہ عالمی ریکارڈ توڑنے میں ناکام رہے۔ 1989ء سے لے کر اب تک کسی بھی 400 میٹر ایونٹ میں جانسن کو شکست نہیں ہوئی۔ تاہم وہ گزشتہ روز پہلا سونے کا تمغہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ امریکہ ہی کے ایلن جانسن نے 110 میٹر رکاوٹوں کی دوڑ میں 95ء12 سیکنڈ کے ساتھ ایک نیا اولمپک ریکارڈ قائم کیا۔ مردوں کی دس ہزار میٹر دوڑ کا مقابلہ ایتھوپیا کے ہیل گیبرلاس نے جیتا اور ایک نیا اولمپک ریکارڈ بنایا۔ عورتوں کی 400 میٹر دوڑ کا مقابلہ فرانس کی میری سوزے فیرگ نے جیتا اس نے 25ء48 سیکنڈ میں اس دوڑ کو مکمل کر کے ایک نیا اولمپک ریکارڈ بنایا عورتوں کی 10 کلو میٹر دوڑ میں روس کی اولینا نے 49ء41 منٹوں میں یہ دوڑ جیت کر نیا اولمپک ریکارڈ بنایا۔ ڈسکس تھرو میں جرمنی کی ایلکا وائلوڈا نے 66ء69 میٹر ڈسکس پھینک کر سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ ویٹ لیفٹنگ میں 108 کلو گرام کی کیٹیگری میں یوکرائن کے تیمور نے 230 کلو گرام وزن اٹھا کر سونے کا تمغہ جیتا اور ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ روس کے جمناسٹ نے دو سونے کے تمغے حاصل کیے ٹیبل ٹینس کے مقابلے میں پہلا سونے کا تمغہ چین نے حاصل کیا۔

وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے اٹلانٹا اولمپکس میں پاکستانی ہاکی ٹیم کی ناکامی پر مینجر، کوچ اور صدر فیڈریشن کو تبدیل کرنے کا حکم دیا ہے۔

مردوں کے ہائی جمپ ایونٹ میں امریکہ کے چارلس آسٹن نے طلائی تمغہ حاصل کیا۔ اس نے 39ء2 میٹر اونچی چھلانگ لگائی۔ پولینڈ کے آرتھر پرتیکا نے چاندی اور برطانیہ کے سٹیو اسمتھ نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ واٹر پولو ٹورنامنٹ کے فائنل میں سپین نے کروشیا کو 7-9 سے شکست دے کر طلائی تمغہ حاصل کیا جبکہ اٹلی نے ہنگری کو 18-20 سے ہرا کر کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

OO OO OO

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم محمد زاہد صاحب کارکن الفضل کی اہلیہ بچے کی پیدائش کے بعد بیمار ہیں۔ بچہ بھی بیمار ہے۔ احباب کرام سے ہر دو کی جلد اور کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم نعیم اقبال صاحب مقیم جرمنی ابن چوہدری دین محمد صاحب ننگلی گزشتہ پندرہ روز سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے صحت والی لمبی زندگی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم محمد بشیر صاحب امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر ایک عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر، خون میں شکر کی زیادتی اور عارضہ قلب میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم مبشر احمد صاحب آف واہ کینٹ گزشتہ پندرہ روز سے شدید علیل ہیں اور راولپنڈی میں ہسپتال میں داخل ہیں۔

○ مکرمہ شاہدہ خان صاحبہ اہلیہ مکرم سعید احمد خان صاحب حلقہ النور سوسائٹی کراچی آنکھوں کی سخت تکلیف کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم امان اللہ صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کی ٹانگ مکان کی چھت گرنے سے ٹوٹ گئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔

○ مکرم عبدالواحد صاحب خان پور کٹورہ کا دل کا اپریشن 15- اگست کو کراچی میں ہو گا درخواست دعا ہے۔

○ مکرم عنبر مشہود صاحب (نصرت آرٹ پریس ربوہ) کی والدہ سعیدہ فرخندہ اختر صاحبہ تقریباً ڈیڑھ ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ تمام طلباء و طالبات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں امتحانات میں نمایاں کامیابی عطا کرے۔

(ادارہ)

سانحہ ارتحال

○ مکرم رفیع احمد بشارت صاحب 16/14 دار العلوم جنوبی ربوہ ابن مکرم بابو عنایت اللہ صاحب (وفات یافتہ) ڈرگ روڈ کراچی مورخہ 96-7-13 کو مختصر علالت کے بعد فضل عمر ہسپتال میں بعمر 49 سال وفات پا گئے۔ ان کا جنازہ مکرم ناصر احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے پڑھایا۔ قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔

احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

○ مکرم محمد طفیل صاحب چک ای۔بی/329 ضلع وہاڑی (جو مکرم محمد طفیل صاحب زعیم انصار اللہ کے بھائی تھے) طویل علالت کے بعد مورخہ 96-7-20 کو اللہ کو پیارے ہو گئے۔ ان کی عمر پچاس برس تھی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

ضرورت برائے خادم بیت الذکر

○ کراچی کی بیت الذکر کو ایک خادم جس کی عمر 45-40 سال کے درمیان ہو اور اچھی صحت ہو۔ فوری درکار ہے۔

درخواستوں کا حلقہ کے صدر صاحب / امیر صاحب سے تصدیق ہونا لازمی ہو گا۔

عبدالرشید ساجد
مکان نمبر 86-A سیکٹر الیون بی۔ نارتھ کراچی

اعلان داخلہ ایرونائیکل انجینئرنگ

سیلف فنانس سکیم

○ پاکستان ائرفورس نے سیلف فنانس سکیم کے تحت ایرونائیکل انجینئرنگ میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ تعلیمی قابلیت F.Sc. پری انجینئرنگ ہونا ضروری ہے۔ جن طلبہ نے امتحان دیا ہوا ہے وہ بھی درخواست دینے کے اہل ہیں۔ داخلہ بذریعہ ٹیسٹ ہو گا اور اس کے بعد میڈیکل اور انٹرویو وغیرہ پاس کرنے ضروری ہونگے۔ فارم وغیرہ کے لئے مختلف شہروں میں قائم PAF انفارمیشن سینٹر سے رجوع کریں۔

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 1

ہیں کہ بچپن میں اگر بچے کو سکھایا جائے تو وہ چھ زبانیں سیکھ جاتا ہے۔ اور اگر گیارہ سال تک نہ سیکھے تو پھر کبھی بھی نہ سیکھ سکے گا۔

حضرت صاحب نے فرمایا جو بچے ان ماؤں کی گود میں پرورش پاتے ہیں جہاں وہ اللہ کی محبت کی باتیں سنتے ہیں وہ کبھی بھٹک نہیں سکتے چاہے بوڑھے کیوں نہ ہو جائیں۔ حضرت صاحب نے سوال کیا کہ کیوں یہ بات نہیں سمجھتے کیونکہ بچوں کے دلوں میں وہ بات نقش نہیں کر دیتے۔ ان کو محبت الٰہی بتائیں۔ سکھائیں۔ اگر ایسا طریق اختیار کریں گے تو دنیا کے کسی معاشرے میں وہ چلے جائیں وہ خراب نہ ہوں گے۔ اگر نور ہے تو وہ لازماً غالب آئے گا۔ سب سے بڑا حفاظت کا نکتہ یہ ہے۔ پس بچپن سے ہی اپنی لوریوں کو خدا کی محبت میں ڈبو ڈبو کر بیان کریں۔

حضرت صاحب نے لجنہ کی منتظمات کو فرمایا کہ آپ کا یہ فرض ہے کہ ماؤں کی تربیت اس طرح کریں کہ وہ توحید کی پیرو کار مائیں بن جائیں۔ اگر وہ خود دین حق کی پیروکار نہ ہوئیں تو ان کے بچے کیسے دین حق کے پیروکار ہوں گے۔ ہمیں یہ دوٹوک فیصلہ کرنا ہے کہ اللہ کا ہونا ہے یا نہیں۔ اس سے بڑا کوئی سودا نہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا اللہ کی محبت سب سے بالا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ دوسروں کی محبت دل سے نکال دو۔ بچوں کی محبت جس طرح دوسری محبتوں سے بالا ہوتی ہے اسی طرح بچوں کی محبت پر اللہ کے پیار کی مہر لگا دو۔ انہیں خدا کی محبت کے تابع کر دو۔ دنیا کی محبت تو بے سکونی کے سوا کچھ نہیں دیتی۔

حضرت صاحب نے مدینہ کے ایک بے حد بد صورت صحابی کا واقعہ بیان فرمایا جس کو حضرت نبی کریم ﷺ نے پیچھے سے آکر اپنے سینے سے لگا لیا۔ یہ خدا کی محبت کا ایک نظارہ تھا۔ جو خدا کے ہو گئے وہ پہلے سے بڑھ کر خاوند باپ اور بھائی بن جاتے ہیں۔ حضرت صاحب نے جنگ احد کا واقعہ بیان فرمایا جب ایک عورت کو اس کے خاوند کی وفات کی خبر دی گئی، پھر بھائی کی، اور پھر بیٹے کی شہادت کی خبر دی گئی مگر ہر بار وہ یہی کہتی تھی کہ نبی کریم ﷺ کا کیا حال ہے جب اس نے حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو بے ساختہ بول اٹھی کہ جب آپ زندہ ہیں تو مجھے کسی موت کی پرواہ نہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا اللہ کی محبت زندگی کے ہر مرحلے کو آسان کر دیتی ہے۔ خدا کی محبت ہے جو گود میں اٹھاتی ہے اور تادم آخر گود میں بٹھائے رکھتی ہے۔

حضرت صاحب نے حضرت داؤد علیہ السلام کی مناجات بیان فرمائی جس میں وہ کہتے ہیں کہ اے اللہ میں تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتا ہوں۔ اور اس کی محبت کا جو تجھ سے محبت کرتا ہے۔ اور اس عمل کی محبت بھی میرے دل میں پیدا کر دے جس سے تیری محبت پیدا ہوتی ہے۔ اور اے میرے رب اپنی محبت کو میرے نفس کی محبت سے بڑھا دے۔ اور اپنے اہل کی محبت سے بھی بڑھا دے۔ اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ مجھے اپنی محبت عطا کر۔

حضرت صاحب نے فرمایا اللہ کی محبت میں نسلوں کی بقا کا راز ہے۔ اگر اسے آپ نہ سمجھے اور اس کے حصار میں نہ آگئے تو آپ اور آپ کی نسلیں خدا کی محبت میں نہ آسکیں گی اس کے بغیر آپ تربیت کا حق ادا نہیں کر سکیں گی۔

OOO

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : یکم- اگست-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 38 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے انکشاف کیا ہے کہ لاہور ائرپورٹ اور شوکت خانم میموریل ہسپتال لاہور کے بم دھماکوں میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے دھماکوں میں غیر ملکی ہاتھ ہونے کا اعتراف کر لیا ہے۔ تخریب کاروں نے کرائے کے مجرموں کو مٹھائیوں کے ڈبے اور بریف کیسوں کی شکل میں دھماکہ خیز مواد دیا جس کے پھٹنے سے وہ خود اور معصوم لوگ جاں بحق ہو گئے۔ عوام دہشت گردی پر قابو پانے کے لئے حکومت کی مدد کریں انہوں نے جہلم کے قریب ترکی پل کے افتتاح کے موقعہ پر ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہم جمہوری لوگ ہیں اور لوگوں کو اعتماد میں لینا چاہتے ہیں۔ موثر اقدامات کے باعث دہشت گردوں سے دو بم برآمد کر لئے گئے۔ انہوں نے جہلم میں سوئی گیس کی فراہمی کا بھی افتتاح کیا۔ وزیر اعظم کا جلسہ شدید بارش کے باعث درہم برہم ہو گیا۔ تاہم شدید بارش کے باوجود وزیر اعظم سٹیڈیم میں موجود رہیں۔

○ ٹرانسپورٹروں کی ہڑتال دوسرے روز بھی جاری رہی جس کی وجہ سے شہروں میں اشیائے خورد و نوش انڈے ڈبل روٹی وغیرہ کی قلت پیدا ہو گئی ہے۔ وزیر اعظم نے ٹرانسپورٹروں سے نتیجہ خیز مذاکرات کے لئے کمیٹی بنا دی ہے۔ گرفتار شدہ ٹرانسپورٹرز رہا کر دیئے گئے ہیں۔

○ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس سید سجاد علی شاہ نے کہا ہے کہ حکومت سپریم کورٹ کا حکم نہیں مان رہی۔ فیصلہ پر عمل درآمد نہ کرنے والوں کے لئے بھی قانون موجود ہے۔ تمام ادارے آئین کے تحت عدالت کی مدد کے پابند ہیں۔ فاضل چیف جسٹس نے جسٹس فضل کریم کی ریٹائرمنٹ پر ریفرنس کے موقع پر اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ جن ججوں کو ہٹایا تھا انہیں فارغ کرنے کے لئے حکومت نے کوئی نوٹیفیکیشن جاری نہیں کیا۔ چیف جسٹس بلوچستان کی سپریم کورٹ میں مستقل تقرری کی سفارش کی گئی تھی اس پر بھی عمل نہیں کیا گیا۔ جن 5 ججوں کو حکومت نے فارغ کیا ہم نے انہیں مستقل کرنے کی سفارش کی تھی یہ سفارش بھی مانی ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ تخریبی قوتیں عدلیہ کو اندرونی اور بیرونی نقصان پہنچانے کے لئے سرگرم ہیں۔ مجھے نہ صرف اپنے تمام ساتھیوں کی حمایت حاصل ہے بلکہ ایسے عناصر کا جو عدلیہ کے وقار اور اس کی شناخت کے محافظ ہیں تعاون بھی حاصل ہے۔ اس لئے انتشار پسند قوتیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ موجودہ دور میں عدلیہ بطور ادارہ نظام حکومت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اور ہمیشہ ادا کرتی رہے گی۔ عدلیہ آئین کے مطابق قانون کی حکمرانی قائم کرنے کی پابند ہے۔

○ وفاقی کابینہ میں توسیع کا دوسرا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔ 8 نئے وزراء 7 نئے وزرائے مملکت اور ایک معاون خصوصی کا اضافہ ہو گیا۔ حلف برداری کی تقریب ایوان صدر میں منعقد ہوئی۔ صدر مملکت نے نئے وزراء سے حلف لیا۔ اس موقعہ پر وزیر اعظم بے نظیر بھٹو اور مسلم لیگ (ج) کے حامد ناصر چٹھہ بھی موجود تھے۔ جن نئے وزیروں نے حلف اٹھایا ان کے نام اور ان کے محکمے درج ذیل ہیں۔ مسٹر آصف علی زرداری امور سرمایہ کاری' حاجی نواز کھوکھر اطلاعات و نشریات' ارباب جہانگیر انسداد منشیات' جہانگیر بدر مذہبی امور' راؤ سکندر اقبال میری ٹائم افیر' چوہدری عبدالستار صنعت' سید اقبال حیدر انسانی حقوق' نوید قمر نجکاری ہنگور وسان وزیر مملکت برائے سیاحت و ثقافت' آفاق شاہد' وزیر مملکت برائے ورکس' حاجی محمد یعقوب وزیر مملکت برائے بلدیات۔

○ پنجاب کے مختلف علاقوں میں موسلادھار بارش سے مواصلاتی نظام درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے۔ راولپنڈی میں نالہ لئی میں سیلاب آنے سے 15 سے زائد نشیبی بستیاں ڈوب گئیں۔ سیالکوٹ میں 60 ملی میٹر بارش ہوئی۔ نالہ ایک میں پانی کی سطح بلند ہو رہی ہے۔

○ کابینہ جو توسیع ہوئی ہے اس میں چوہدری عبدالستار کا تعلق مسلم لیگ (ج) سے اور ایوب جنگ کا تعلق بلوچستان نیشنل موومنٹ حئی گروپ سے ہے۔ اب کابینہ کے ارکان کی تعداد 35 ہو گئی ہے۔ دیگر وزرائے مملکت میں نذیر سلطان' ناصر بیگ' نوریز شکور' اور حاجی یعقوب شامل ہیں۔ آغا مرتضی پویا جو حزب جہاد کے سربراہ ہیں ان کو وزیر اعظم کا معاون خصوصی بنایا گیا ہے۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ ایک طرح سے اب کابینہ قومی حکومت کی طرح بن گئی ہے۔ کیونکہ اس میں کئی پارٹیوں کے افراد شامل ہیں۔

○ تاجروں نے بھی 10 اور 11۔ اگست کو ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے تاجروں نے کہا ہے کہ اب کسی سے مذاکرات نہیں کریں گے۔ سڑکوں پر مارچ ہو گا جو صرف ٹیکسوں کے خاتمے تک نہیں بلکہ حکومت کے خاتمے تک جاری رہے گا۔

○ لاہور میں عید میلاد النبی کے دن آٹھ افراد کی ہلاکت کا کوئی ملزم ابھی تک گرفتار نہیں ہو سکا۔ پرنس طاہر نے کہا ہے کہ حراست میں لئے گئے افراد میں سے کوئی بھی مقدمہ میں نامزد نہیں ان کی گرفتاری محض خانہ پری ہے۔

○ مزدور لیڈر خورشید احمد نے کہا ہے کہ محنت کش طبقہ 6۔ اگست کو حکومت کے خلاف یوم سیاہ منائے گا۔

○ ٹرکوں اور آئل ٹینکروں کی ہڑتال کے دوسرے روز ملک میں پٹرول کی قلت محسوس ہونے لگی ہے۔ کیونکہ تازہ سپلائی بند ہے ٹرکوں کی ہڑتال کی وجہ سے کاروباری طبقہ شدید مشکلات میں مبتلا ہے۔

○ عمران خان نے آئن بوتھم اور ایلن لیمب کے خلاف مقدمہ جیت لیا ہے۔ دونوں برطانوی کرکٹروں نے عمران خان پر ہتک عزت کا دعویٰ کیا تھا۔

○ ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے کہا ہے حکومت اور فوج ایٹمی پروگرام پر کبھی سودے بازی نہیں کرے گی۔ ہمیں ہر قیمت پر اس کی حفاظت کرنی ہے۔ کہوٹہ ہمارے قومی تفاخر کی علامت اور مہارت کی داستان ہے۔

اعلان تعطیل

اتوار 4- اگست 1996ء کو دفتر الفضل بند رہے گا۔ لہذا اس تاریخ کا پرچہ شائع نہیں ہو گا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔
(ادارہ)

کامیاب مفید اور مؤثر ادویات
بیاض نور الدین کا مشہور عالم نسخہ
زدجام عشق
پٹھوں کی طاقت کیلئے
کایا پلٹ ۳۰ گولیاں ۶۰ روپے
کمی خون گرمی جگر مثانہ کے لئے
سپر فولادی کیپسول ۳۰ عدد ۱۱۰ روپے
قوت اور طاقت کے لئے
سفوف کیگر ۳۰ روپے
طاہر دواخانہ اقصیٰ روڈ رحمان کالونی ربوہ

اعلان
اکاؤنٹس اور آڈٹ کیلئے کراچی میں چند احباب کی ضرورت ہے۔ جو بی کام ہوں۔ ایک یا دو سالہ تجربہ رکھنے والے احباب کو ترجیح دی جائے گی۔ براہ کرم خواہشمند احباب اپنے صدر صاحب حلقہ کی وساطت سے درخواست بھجوائیں۔ ملک بھر کے دیگر بڑے بڑے شہروں میں ملازمت کرنے کے خواہشمند احباب بھی درخواست دے سکتے ہیں۔
چیف اکاؤنٹنٹ
ورلڈ وائیڈ موٹرز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
C-17 ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی فیز II ایکسٹینشن
نیشنل ہائی وے۔ مین کورنگی روڈ۔ کراچی

سیل ● سیل ● سیل
جارجٹ کے برقعوں پر شاندار سیل
برقعہ صرف : 300/- روپے میں
نیز ہر قسم کے جاپانی سوٹ بارعایت
دستیاب ہیں : اکبر احمد 3/2 دار الصدر غربی قمر ربوہ
نزد کوٹھی چوہدری ظفر اللہ خان فون : 686

حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہائی بلڈ پریشر
فشار کیپسول
ہنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
فون : 0431-254634 فیکس : 0431-210066

ضرورت سیلزمین
ہمیں اپنی فرم (ادویات حیوانات) کیلئے ملک بھر سے میٹرک پاس احمدی نوجوان بطور سیلزمین درکار ہیں۔
● معقول تنخواہ اور کمیشن دیا جائے گا۔
● سیلزمین کو ان کے علاقہ میں کام دیا جائیگا ● اپنی سواری والے کو ترجیح دی جائے گی۔
خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں امیر/صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 25/8/96 تک دفتر ہذا کو ارسال کریں
النور الیکٹرو میڈیکا رجسٹرڈ
A-603 بیلیز کالونی-2 فیصل آباد
فون 44384

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت 9000 ڈش 8 فٹ نمبر 1 درجہ مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21 - ہال روڈ لاہور
فون : 7125089 - 7226508
7355422 - 7235175

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ۔ کامیاب علاج
زدجام عشق | نواب شاہی
شباب آور موتی | حب نشاط
○ فہرست ادویہ و جنتری 1996ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں
○ بیرونی مریض پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534